میں اگر سوختہ ساماں ہوں تو یہ روزِ سیاہ
خود دکھایا ہے مرے گھر کے چراغاں نے مجھے
کوئی کافر میری تذلیل کر سکتا ہی نہیں
مرحمت کی ہے یہ سوغات خود مسلماں نے مجھے

تو غلط نہ ہوگا ـــــ آج کے وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ بزرگانِ احرار اور کارکنانِ احرار اسی خلوص و اخلاص اور باہمی مروّت و محبت سے سر جوڑ کر بیٹھیں اور دکھوں کی ماری انسانیت کی صلاح و فلاح اور فوز و کامیابی کے لئے سرگرمِ عمل ہوں ـــــ وہ محبت جو بزرگ احرار کا شیوہ تھا اور وہ جذبۂ اطاعت جو کارکنانِ کی ریت تھی ـــــ اسے زندہ کیا جائے اور کندھے سے کندھا ملا کر اور سرخ وردی پہن کر سیاہ گھٹاؤں کا راستہ روکا جائے۔ مجھے دن کی روشنی کی طرح یقین ہے کہ اگر اس کا اہتمام کر لیا جائے تو سیاست بازوں اور بازی گروں سے جان بلب مخلص ادھر کا رخ کر کے اس قوم اور ملک کی تقدیر پلٹ دیں گے لیکن اگر ہم اس صحیح رخ کی طرف متوجہ نہ ہوئے تو پھر جو حشر سب کا ہوگا اس سے ہم بھی نہ بچ سکیں گے ـــ فھل من مدکر؟

ایک جدید دانشور کا سوال

کھاتے بھی رہیں، پیتے بھی رہیں، روزہ بھی نہ ٹوٹے،

حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ایک جدید دانشور نے سوال کیا کہ شاہ جی کیا یہ ممکن ہے کہ انسان کھاتا بھی رہے، پیتا بھی رہے اور روزہ بھی نہ ٹوٹے۔ شاہ جی نے فرمایا:

"ہاں بھئی جوتے کھاتے رہو، غصہ پیتے رہو، روزہ نہیں ٹوٹے گا۔"!